دعائے رمضان

رمضان کا مبارک مہینہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے خوب خوب مانگنے کا مہینہ ہے ' اس کے آگے رونے اور گڑگڑانے کا مہینہ ہے ' اپنا دل اس کے سامنے کھول کر رکھ دینے کا مہینہ ہے ۔ زندگی کا کوئی لمحہ اور کوئی کام اور کوئی ضرورت دعا کی حاجت سے بے نیاز نہیں ' اور ہر دن اور ہر رات ایسے لمحات آتے ہیں جو خصوصی لمحات ہوتے ہیں ' خاص طور پر رات کے آخری حصہ میں اور سحر کے وقت ' لیکن رمضان تو موسم بہار ہے ' اس کے شب و روز کا ہر لمحہ خصوصی ہے ' یہ وہ مہینہ ہے جس میں ہر سحری کرنے والے کو رات کے آخری حصہ میں جاگنا نصیب ہوتا ہے ۔

دعا کیا ہے ؟ دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والی پیاس اور حاجت کی صدا ' جو زبان پر لفظ اور آنکھ میں آنسو بن جاتی ہے ۔ دل سے نکلتی ہے ' دل میں اترتی ہے ۔ زبان سے نکلتی ہے ' دل کی صدا بن جاتی ہے ۔ تعلیم و تاثیر اور جذب و شوق کے حصول کا کوئی نسخہ دعا سے زیادہ موثر نہیں ۔

دعا کے لیے ان الفاظ سے بہتر الفاظ کون سے ہو سکتے ہیں جن کی تعلیم اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے ۔ ان دعاؤں میں اتنی حرارت اور اتنا گداز ' اتنا وفور شوق اور اتنی محتاجی اور عاجزی ' اتنی الحاح و زاری ہے کہ دل پگھل کر ایک نئے سانچے میں ڈھل جاتے ہیں ۔ ان میں ایسے مطالب و مدعا زندگی کا مدعا بن جاتے ہیں کہ ان سے بہتر مطلب و مدعا دنیا میں ہمارا ہو ہی نہیں سکتا ۔

ان دعاؤں کے بہت سے مجموعے ہیں ' یہ حدیث کی ہر کتاب میں موجود ہیں ۔ رمضان المبارک کے لیے ہم چند ایسی دعائیں آپ کی نذر کر رہے ہیں جن کو ہم نے دل کی زندگی اور زندگی کے تن کے لیے بے انتہا مفید پایا ہے ۔ ان کی ترتیب میں بھی حکمت ملحوظ رکھی گئی ہے ۔

(۱)

اِلٰهِي   عَبْدُكَ بِبَابِكَ   فَقِيْرُكَ بِبَابِكَ   مِسْكِيْنُكَ بِبَابِكَ

میرے معبود ' تیرا بندہ تیرے در پر ہے ' تیرا فقیر تیرے در پر ہے ' تیرا مسکین تیرے در پر ہے '

سَائِلُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ
تیرا سائل تیرے در پر ہے ' تیرا ذلیل بندہ تیرے در پر ہے ' تیرا کمزور و ناتواں بندہ تیرے در پر ہے '

ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِينَ
تیرا مہمان تیرے در پر ہے ' اے رب العالمین !

(۲)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقّ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ
اے اللہ ' تو نے کہا ہے ' اور تیرا کہنا حق ہے ' مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

اَللّٰهُمَّ هٰذَا الدُّعَاءُ وَعَلَيْكَ الْاِجَابَةُ (کنز العمال ' عن ابن عباس ؓ و ابن عمر ؓ)
اے اللہ ' یہ ہے دعا ' اب قبول کرنا تجھ پر ہے۔

(۳)

اِرْحَمْنِي مَوْلَائِي مَوْلَائِي اَنْتَ الْغَفَّارُ وَاَنَا الْمُسِيءُ
رحم کر مجھ پر ' میرے مولا ' میرے آقا ' تو بے حد بخشنے والا ہے اور میں بدکار '

هَلْ يَرْحَمُ الْمُسِيءَ اِلَّا الْغَفَّارُ مَوْلَائِي مَوْلَائِي اَنْتَ الْمَالِكُ
سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو مجرم پر رحم کرے گا۔ میرے مولا ' میرے آقا ' تو مالک ہے

وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَمْلُوكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَائِي
اور میں تیرا مملوک ' سوائے مالک کے اور کون ہے جو مملوک پر رحم کرے گا۔ میرے مولا '

مَوْلَائِي اَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُّ۔
میرے آقا ' تو رب ہے اور میں تیرا بندہ ' سوائے رب کے اور کون ہے جو بندے پر رحم کرے گا۔

مَولائی مَولائی اَنتَ الرازقُ وَانا المَرزُوقُ وَهَلْ یرحم
میرے مولا ، میرے آقا ، تو رازق ہے اور میں مرزوق ، سوائے رازق کے اور کون ہے

المرزوق الا الرازق مَولائی مَولائی انتَ الکَرِیمُ وَاَنَا اللَّئِیمُ
جو مرزوق پر رحم کرے گا۔ میرے مولا ، میرے آقا ، تو کریم ہے اور میں لئیم

وَهَل یرحَمُ اللَئیمَ اِلاَّ الکَرِیمُ مَولائی مَولائی
سوائے کریم کے اور کون ہے جو لئیم پر رحم کرے گا۔ میرے مولا ، میرے آقا ،

اَنتَ العَزِیزُ وَاَنَا الذَّلِیلُ وَهَلْ یرحم الذَلیلَ اِلاَّ العزِیزُ
تو عزت والا ہے میں ذلیل ، سوائے عزت والے کے اور کون ہے جو ذلیل پر رحم کرے گا

مَولائی مَولائی اَنتَ القَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیفُ وَهَلْ یَرحَمُ
میرے مولا ، میرے آقا ، تو قوت والا ہے اور میں کمزور و ناتواں ، سوائے قوت والے کے اور

الضَّعِیفَ اِلاَّ القَوِیُّ مَولائی مَولائی
کون ہے جو کمزور پر رحم کرے گا۔ میرے مولا میرے آقا

اَنتَ الغَفُورُ وَاَنَا المُذنِبُ وَهَل یَرحَمُ المُذنِبَ اِلاَّ الغَفُورُ
تو بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار سوائے بخشنے والے کے اور کون ہے جو خطاکار پر رحم کرے گا۔

(۴)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَسمَعُ كَلَامِي وَتَرَى مَكَانِي وَتَعلَمُ سِرِّی
میرے اللہ ، تو میری بات کو سنتا ہے اور تو میرے مقام اور حالت کو دیکھتا ہے اور میرے چھپے

وَعَلانِیَتِي لَایَخفَی علیك شَیْءٌ مِنْ اَمرِیْ اَنَا البَائِسُ
اور کھلے سب کو جانتا ہے ، تجھ سے میری کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں۔ میں مصیبت زدہ ہوں ،

الفَقِيرُ الْمُستَغِيثُ الْمُستَجِيرُ الوَجِلُ المُشفِقُ
محتاج ہوں، فریادی ہوں، پناہ کا طلب گار ہوں، ڈرنے والا ہوں، ہراساں ہوں،

المُقِرُّ المُعتَرِفُ بِذَنبِي اِلَيكَ اَسئَلُكَ مَسئَلَةَ المِسكِين
اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اعتراف کرتا ہوں۔ میں تجھ سے مانگتا ہوں، جیسے بے کس مانگتا ہے، اور

وَ ابتَهِلُ اِلَيكَ اِبتِهَالَ المُذنِبِ الذَّلِيلِ وَ اَدعُوكَ دُعَاءَ
میں تیرے آگے گڑگڑاتا ہوں جیسے گنہگار و ذلیل و خوار گڑگڑاتا ہے، اور میں تجھ کو پکارتا ہوں

الخَائِفِ الضَّرِير دُعَاءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ
جیسے خوف زدہ آفت رسیدہ پکارتا ہے، ایسے شخص کی پکار جس کی گردن تیرے

رَقَبَتُهُ وَفَاضَت لَكَ عَبرَتُهُ و ذَلَّ لَكَ جِسمُهُ
سامنے جھکی ہوئی ہے، اور جس کے آنسو تیرے لیے بہہ رہے ہیں، جس کا تن بدن تیرے آگے بچھا ہوا ہے

وَ رَغِمَ لَكَ اَنفُهُ اَللّٰهُمَّ لاَ تَجعَلنِي بِدُعَائِكَ
اور جو اپنی ناک تیرے سامنے رگڑ رہا ہے۔ اے اللہ تو ایسا نہ بنا کہ تجھ سے مانگوں، اور

شَقِيًا وَ كُن لِي رَؤُفًا رَحِيمًا يا
پھر بھی محروم رہوں، تو میرے حق میں بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہو جا، اے

خَيرَ المَسئُولِينَ خَيرَ المُعطِينَ
سب مانگے جانے والوں سے بہتر، اے سب دینے والوں سے بہتر۔

(کنز العمال، طبرانی عن ابن عباس و عبداللہ بن جعفر)

(۵)

اَللّٰهُمَّ اَسئَلُكَ بِعِزِّكَ وَ ذُلِّيَ اِلاَّ
اے اللہ، میں تیری عزت کے آگے اپنی ذلت کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔ اگر

رَحِمْتَنِي وَاَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ وَضَعْفِي

تو نے مجھ پر رحم نہ کیا تو.... میں تیری قوت کے آگے اپنی ناتوانی کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں'

وَبِغَنَائِكَ عَنِّي وَفَقْرِي اِلَيكَ

اور میں تیری مجھ سے بے نیازی اور تیرے آگے اپنی محتاجی کے واسطے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔

هٰذِهٖ نَاصِيَتِي الكَاذِبَةُ الخَاطِئَةُ بَيْنَ يَدَيكَ عَبِيدُكَ سِوَاىَ كَثِيرٌ وَلَيسَ

یہ رہی میری جھوٹی اور خطا کار پیشانی' جو تیرے سامنے پڑی ہے' میرے علاوہ تیرے بندے بے شمار ہیں' لیکن

لِي سَيِّدٌ سِوَاكَ لاَ مَلْجَاءَ وَلاَ مَنجاَءَ اِلاَّ اِلَيكَ

تیرے سوا میرا آقا کوئی نہیں ۔ نہ تیرے سوا تجھ سے میری کوئی جائے پناہ' نہ جائے نجات'

(ابن قیم مدارج السالکین)

(۶)

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ

میرے اللہ' تیری مغفرت میرے تمام گناہوں سے کہیں زیادہ وسیع ہے' اور مجھے تیری رحمت

اَرْجٰى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي

کا آسرا ہے نہ کہ اپنے عمل کا۔

ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے فریاد کی: ہائے میرے گناہ' ہائے میرے گناہ! فرمایا کہ یہ کلمات کہو۔ اس نے کہے' فرمایا پھر کہو' اس نے دوبارہ کہے۔ فرمایا پھر کہو' اس نے تیسری بار کہے۔ فرمایا کھڑے ہو جاؤ' تمہارے گناہ معاف کر دیے گئے (حاکم عن جابر بن عبداللہ)

(۷)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّي لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِي وَاَنَا عَبْدُكَ

میرے اللہ' تو تو میرا رب ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں ۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں

وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ
جتنا بس میں ہے تجھ سے عہد و پیمان پورا کرتا ہوں ' تیری پناہ چاہتا ہوں جو کچھ کیا ہے اس کے شر سے۔

اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ
اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اعتراف ہے ' اور ساتھ ہی اپنے گناہوں کا اقرار مجھے بخش دے ' تیرے

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ (بخاری عن شداد بن اوس)
سوا کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا۔

اس کو حضورؐ نے سید الاستغفار کہا ہے۔ جو صبح یا شام مانگے گا ' اور مر جائے گا ' وہ جنت میں جائے گا۔ مگر اس کے علاوہ قرآن مجید اور حدیث میں استغفار کے لیے متعدد کلمات کی تعلیم دی گئی ہے ' جو بہ آسانی سیکھے جا سکتے ہیں۔

(۸)

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ مِنْ
میرے اللہ ' پناہ چاہتا ہوں ' میں تیری ناراضی سے تیری رضا میں ' اور تیری معافی میں

عُقُوْبَتِکَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ
تیرے عذاب سے۔ اور تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں تیری تعریف کرنا میرے بس میں نہیں '

اَنْتَ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ (مسلم عن عائشہ)
تو بس ایسا ہے جیسی تو نے آپ اپنی تعریف کی ہے۔

حضرت عائشہ کہتی ہیں میں نے رات کو حضورؐ کو دیکھا ' آپ رکوع اور سجدے میں یہی دعا پڑھ رہے تھے۔

(۹)

رَبِّ کَمْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَنْعَمْتَھَا عَلَیَّ قَلَّ لَکَ عِنْدَھَا شُکْرِیْ وَ کَمْ مِنْ
میرے رب کتنی نعمتیں ہیں جو تو نے مجھے دیں ' مگر ان پر میں نے تیرا شکر کم ہی ادا کیا۔ اور کتنی

بَلِيَّةٍ ابْتَلَيْتَنِي بِهَا قَلَّ لَكَ عِنْدَهَا صَبْرِي فَيَا مَنْ
مصیبتیں ہیں جن میں تو نے مجھے ڈالا مگر ان پر میں نے تیرے لیے کم ہی کچھ صبر کیا۔ پس اے وہ کہ

قَلَّ عِنْدَ نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَحْرِمْنِي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ
جس کی نعمتوں پر میں نے شکر کم ہی ہوا اور پھر بھی اس نے مجھے محروم نہ کیا' اور اے وہ کہ جس کی

بَلِيَّةٍ صَبْرِي فَلَمْ يَخْذُلْنِي. وَيَا مَنْ رَآنِي
مصیبتوں پر میں نے کم ہی صبر کیا اور پھر بھی اس نے میرا ساتھ نہ چھوڑا' اور اے وہ کہ

عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَفْضَحْنِي (کنز العمال، دیلمی، عن علیؓ)
مجھے گناہ کرتے دیکھتا رہا اور پھر بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا۔

(۱۰)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ فِي رِضَاكَ ضُعْفِي
اے اللہ میں کمزور ہوں' پس اپنی رضا جوئی میں میرا ضعف' اپنی قوت سے دور کر دے

وَخُذْ إِلَى الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُنْتَهٰى رِضَائِي
اور کشاں کشاں مجھے خیر کی طرف لے جا' اور اسلام کو میری پسند کا منتہا بنا دے۔

وَاِنِّي ذَلِيلٌ فَاَعِزَّنِي وَاَنَا فَقِيرٌ فَارْزُقْنِي
میں ذلیل ہوں' تو مجھے عزت دے اور میں محتاج ہوں' تو مجھے رزق دے۔

(۱۱)

اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ
اے اللہ' ہمارے دل' اور ہماری مہار' اور ہمارے اعضا' سب تیری مٹھی میں ہیں'

وَ لَم تُملِكنَا مِنهَا شَيئًا فَاِذَا فَعَلتَ ذَالِكَ

اور تونے ہمیں ان میں سے کسی چیز کا بھی مالک نہیں بنایا، پس ، جب تونے ہمارے

بِنَا فَكُنْ اَنتَ وَلِيَّنَا وَاهْدِنَا اِلي سَوَاءِ السَّبِيلِ

ساتھ یہ معاملہ کیا ہے ، تو بس تو ہی ہمارا ولی بن جا اور ہمیں سیدھے راستے کی طرف لے جا۔

(ترمذی ، عن ابی ھریرہ ؓ)

(۱۲)

يَا رَحمٰنَ قَلبِي بَينَ اِصبَعَيكَ الكَرِيمَتَينَ تُقَلِّبُهُ كَيفَ

اے رحمٰن ، میرا دل تیری دو مہربان انگلیوں کے درمیان ہے ، تو اسے جس طرح چاہتا ہے

تَشَاءُ فَثَبِّتْ قَلبِي عَلٰى دِينِكَ وَاجعَلْ قَلبِي يَطمَئِنُّ

الٹا پلٹتا ہے ۔ پس میرے دل کو اپنے دین پر جما دے ، اور میرے دل کو ایسا بنا دے کہ تیری یاد سے

بِذِكرِكَ وَانزِلِ السَّكِينَةَ فِي قَلبِي وَالزِمْنِي كَلِمَةَ

اطمینان پائے ۔ اور میرے دل میں سکینت اتار دے ۔ اور مجھے تقویٰ کی بات کا پابند رکھ ،

التَّقوٰى وَاجعَلنِي اَحَقَّ بِهَا وَاَهلَهَا

اور مجھے اس کا زیادہ حق دار اور اس کا اہل بنا۔

(۱۳)

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسئَلُكَ نَفسًا بِكَ مُطمَئِنَّةً

اے اللہ ، میں تجھ سے ایسا نفس مانگتا ہوں جو تجھ پر مطمئن رہے

تُؤمِنُ بِلِقَائِكَ تَرضَى بِقَضَائِكَ تَقنَعُ لِعَطَائِكَ

تیرے ساتھ ملاقات پر یقین رکھے ، تیرے ہر فیصلے پر راضی رہے اور تو جو کچھ بھی عطا

کرے اس پر قانع رہے۔

(کنز العمال ' عن ابی الدرداءؓ وعلیؓ)

(۱۴)

اللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوٰاھَا وَزَکِّھَا اَنْتَ
اے اللہ ' میرے نفس کو اس کے مناسب حال تقویٰ عطا کر ' اور اسے پاک کر دے ' تو ہی ہے

خَیْرُ مَنْ زَکّٰھَا اَنْتَ وَلِیُّھَا وَمَوْلٰھَا
اسے سب سے بہتر پاک کرنے والا ' تو ہی ہے اس کا مالک اور آقا۔

(مسلم ' عن زید بن ارقمؓ)

(۱۵)

اللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْیَاءِ اِلَیَّ وَاجْعَلْ خَشْیَتَكَ
اے اللہ ' اپنی محبت کو تمام چیزوں سے زیادہ محبوب بنا دے ' اور اپنے ڈر کو تمام چیزوں کے ڈر

اَخْوَفَ الْاَشْیَاءِ عِنْدِیْ وَاقْطَعْ عَنِّیْ حَاجَاتِ الدُّنْیَا بِالشَّوْقِ اِلٰی لِقَائِكَ
سے زیادہ کر دے ' اور مجھے اپنے ساتھ ملاقات کا ایسا شوق دے کہ میری دنیا کی محتاجیاں ختم ہو جائیں '

وَاِذَا اَقْرَرْتَ اَعْیُنَ اَھْلِ الدُّنْیَا مِنْ دُنْیَاھُمْ فَاَقْرِرْ عَیْنِیْ بِعِبَادَتِكَ
اور جہاں تو نے دنیا والوں کی لذت ان کی دنیا میں رکھی ہے ' میری لذت اپنی عبادت میں رکھ دے۔

(کنز العمال ' عن ابی بن مالکؓ)

(۱۶)

اللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اُحِبُّكَ بِقَلْبِیْ كُلِّهٖ وَاُرْضِیْكَ
اے اللہ ' مجھے ایسا بنا دے کہ اپنے سارے دل کے ساتھ تجھ سے محبت کروں ' اور اپنی ساری کوششیں

بِجُهْدِي كُلِّهِ
تجھے راضی کرنے میں لگا دوں

(۱۷)

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي اَخْشَاكَ كَاَنِّيْ اَرَاكَ يَوْمَ اَلْقَاكَ (۱۷)
اے اللہ، مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں میں تجھے تیرے ساتھ ملاقات کے

حَتّٰى اَلْقَاكَ
وقت دیکھ رہا ہوں، یہاں تک کہ تجھ سے آملوں

وَاَسْعِدْنِي بِتَقْوَاكَ وَلَا تُشْقِنِي بِمَعْصِيَتِكَ
اور مجھے اپنے تقویٰ سے سعادت بخش، اور مجھے بدبخت نہ بنا کہ تیری نافرمانی کروں۔

(کنز العمال، عن ابی ہریرہؓ)

(۱۸)

رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ ذَكَّارًا لَكَ شَكَّارًا لَكَ
میرے رب، مجھے ایسا بنا دے، کہ میں تجھے بہت یاد کیا کروں، تیرا بہت شکر کیا کروں، تجھ سے

رَهَّابًا لَكَ مِطْوَاعًا لَكَ مُطِيعًا لَكَ
بہت ڈرا کروں، تیری بہت فرماں برداری کیا کروں، تیرا بہت مطیع رہوں، تجھ

مُخْبِتًا اِلَيْكَ اَوَّاهًا مُنِيبًا
سے سکون پایا کروں، اور ہائے ہائے کرتا ہوا تیری ہی طرف لوٹ کر آیا کروں۔

(۱۹)

اَللّٰھُمَّ اَلرِّضَا بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَیْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ

اے اللہ' میں تجھ سے مانگتا ہوں' کہ تیرے ہر حکم پر راضی رہوں' موت کے بعد زندگی کی لذت نصیب ہو'

وَلَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَالشَّوْقَ اِلٰی لِقَاءِکَ

تیرے کریم چہرے کو دیکھنے کی لذت ملے' تیری ملاقات کا مشتاق رہوں

(۲۰)

اَللّٰھُمَّ فَخُذْ بِیَدِی فِی الْمَضَائِقِ وَاکْشِفْ لِی وُجُوہَ الْحَقَائِقِ

اے اللہ' مشکلات میں میرے ہاتھ پکڑے' اور میرے سامنے ہر معاملے میں حقائق کے سارے پہلو

کھول دے'

وَوَفِّقْنِی لِمَا تُحِبُّ

اور جس چیز سے تو محبت کرتا ہے' اس کی مجھے توفیق دے۔

(۲۱)

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ السَّائِلِیْنَ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ

میرے اللہ' مانگنے والوں کا تجھ پر جو حق ہے اس کے واسطے سے مانگتا ہوں اور تیری طرف

مَمْشَائِی ھٰذَا اِلَیْکَ فَاِنِّی لَمْ اَخْرُجْ بَطَرًا وَلَا اَشَرًا

میرے اس چلنے کا جو حق ہے اس کے واسطے سے' میں اکڑتا اتراتا نہیں نکلا ہوں'

وَلَا رِئَاءً وَلَا سُمْعَةً وَاِنَّمَا خَرَجْتُ اِتِّقَاءَ سَخَطِكَ وَابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ
نہ دکھاوے کے لیے، میں صرف تیرے غضب سے بچنے کے لیے اور تیری رضا کی تلاش میں نکلا ہوں

وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُنْقِذَنِي مِنَ النَّارِ وَاَنْ تَغْفِرَلِي ذُنُوبِي
میرا سوال ہے کہ مجھے آگ سے بچا دے اور میرے گناہ معاف کر دے

اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ
بے شک تیرے علاوہ کوئی گناہ معاف نہیں کر سکتا

(ابن قیم، زاد المعاد، ج ۲، شرح سفر السعادت)

ہر نماز کے وقت مسجد جاتے ہوئے، خصوصاً اگر سحر کے وقت دعائیں مانگتا ہوں، تو فجر کے وقت، خاص طور پر رمضان میں۔

حضرت ابو سعید خدری ؓ کہتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نماز کے لیے نکلتا ہے، اور یہ دعا پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر فرماتا ہے، جو نماز سے فراغت تک اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔

(مرتبہ: خ-م)

ضرورت اساتذہ درس نظامی / السنہ شرقیہ

مظفر آباد آزاد کشمیر میں قائم دعوت و جہاد اکیڈمی کو نئے تعلیمی سیشن کے لیے شوال (۱۴۱۶ھ) کے لیے مستند اور تجربہ کار اساتذہ کی ضرورت ہے۔ عربی زبان میں تدریس کی دسترس رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

تنخواہ اور مراعات ---------- حسب صلاحیت و تجربہ

خواہش مند حضرات ۱۵ جنوری ۱۹۹۶ء تک اپنی درخواستیں مع مصدقہ اسناد و تصدیق تجربہ اس پتے پر ارسال کریں۔

مہتمم دعوت و جہاد اکیڈمی
چھلہ بانڈی مظفر آباد آزاد کشمیر۔ فون 058-234